Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اسلامیات

چوتھی جماعت کے لیے

یہ کتاب نیشنل کریکولم کونسل، وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت اسلام آباد نے بطورِ نصابی کتاب 2020-21 منتخب کی ہے اور وفاقی نظامتِ تعلیمات کے زیرِ انتظام اسکولوں میں مفت تقسیم کی جا رہی ہے۔

NOT FOR SALE

منظور کردہ
نیشنل کریکولم کونسل
وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت حکومتِ پاکستان

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

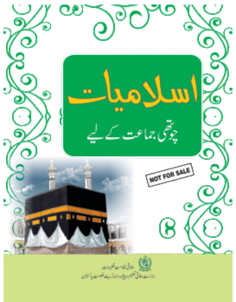

اسلامیات چوتھی جماعت کے لیے

2018ء جملہ حقوق بحق وفاقی نظامت تعلیمات اور وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت حکومت پاکستان محفوظ ہیں۔ یہ کتاب یا اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی شکل میں باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

درسی کتاب اسلامیات: چوتھی جماعت کے لیے

ایڈوائزرز: محمد رفیق طاہر (جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد حکومتِ پاکستان)

مصنفین: عثمان ولی اللہ خان، محمد رفیق عزیز

معاون مصنف: پروفیسر ریاست علی

نظر ثانی: ڈاکٹر تجمل حسین شاہ

سہیل بن عزیز (وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد، حکومتِ پاکستان)

مسز عظمیٰ حمید (ایسوسی ایٹ پروفیسر)

مسز شگفتہ خانم (اسسٹنٹ پروفیسر)

مس نغمہ شاد (منیجر بیکن ہاؤس اسکول سسٹم، نارتھ)

سلمان شاہد (لیکچرار)

مس شائستہ (ہیڈ مسٹریس)

NOT FOR SALE

طبع سوم: 2020ء تعداد: 22,897

قیمت:

طابع: المقیت پرنٹرز، لاہور

منظور کردہ
وفاقی نظامت تعلیمات
وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت حکومتِ پاکستان

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اللہ رب العزت کا اُس کی شان کے مطابق شکر ہے جس نے ہمیں پیارے وطن پاکستان کے نونہالوں کی ذہنی، علمی و فکری نشوونما کے لیے منتخب کیا اور ہمیں ہمت و توفیق بخشی کہ ہم علمی میدان میں وطن عزیز کے مستقبل کے نونہالوں کی علمی و فکری بالیدگی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔ ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

''اسلامیات چوتھی جماعت کے لیے'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اسلامیات کی یہ کتاب 2017ء کے جماعت چہارم کے نصاب اور نظر ثانی کمیٹی کی ہدایات کے مطابق تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں منسٹری آف فیڈرل ایجوکیشن اینڈ پروفیشنل ٹریننگ اور وفاقی نظامتِ تعلیمات حکومتِ پاکستان کے پیشہ ورانہ و انتظامی تعاون کے ساتھ ساتھ سرکاری و نجی اداروں میں کام کرنے والے تجربہ کار اساتذہ کی مدد و رہنمائی بھی شامل ہے۔

''اسلامیات چوتھی جماعت کے لیے'' کا بنیادی مقصد طلبہ کو اسلام اور بنیادی اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانا ہے۔ اس کتاب کے تمام اسباق میں جملے آسان، عام فہم اور سادہ انداز میں لکھے گئے ہیں جبکہ الفاظ کے انتخاب میں طلبہ کی ذہنی سطح اور سیکھنے کی رفتار کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس کتاب کی تالیف و تدوین میں نہ صرف موجودہ تعلیمی ضروریات، قومی، سماجی و اخلاقی اقدار کا خاص خیال رکھا گیا ہے بلکہ دینِ اسلام کی بنیادی تعلیمات کو طلبہ کی عمر اور ذہنی سطح کے لحاظ سے آسان اور تدریجی انداز سے سکھانے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اس کتاب کے تمام اسباق کو درج ذیل خوبیوں سے مزّین کیا گیا ہے:

- طلبہ کے تدریسی مقاصد (SLOs) ______ سبق کو پڑھنے کے بعد حاصل ہونے والے مقاصد
- جاننے کی بات ______ موضوع سے متعلقہ عمومی معلومات
- مزید جانیے ______ موضوع کی بہتر تفہیم کے لیے اضافی علم
- اہم معلومات ______ موضوع سے متعلق اہم معلومات
- مشق ______ طلبہ کی آموزش کو جانچنے کے لیے مختلف سرگرمیاں
- عملی سرگرمیاں ______ طلبہ کی ذاتی شمولیت
- برائے اساتذہ کرام ______ اساتذہ کرام کی تدریسِ متن میں معاونت کے لیے مجوزہ گزارشات
- فرہنگ ______ سبق کے متن میں دیے گئے مشکل الفاظ اور ان کے معانی

اُمید ہے کہ ہماری یہ کاوش نہ صرف اساتذہ کرام اور والدین کو پسند آئے گی بلکہ طلبہ کو بھی دینِ اسلام سیکھنے اور سمجھنے میں معاونت و راہنمائی فراہم کرے گی۔ اس سیریز کی تمام کتب کی تیاری میں منتظمین نے ہر مرحلے میں پوری محنت اور ایمان داری سے کام کیا ہے۔ کتابت اور طباعت میں بار بار تصحیح کا عمل دہرایا گیا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ کتاب کے مطالعہ کے دوران مزید بہتری کے لیے اپنی آراء سے ادارے کو آگاہ کریں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔“

فہرست

باب اوّل: اَلۡقُرۡآنُ الۡکَرِیۡمُ

الف: ناظرہ قرآن مجید ــــــ پارہ ۹ سے پارہ ۱۸ تک	7
ب: حفظ قرآن مجید ــ منتخب سورتیں	8
ج: حفظ و ترجمہ ــ اہم کلمات	10
د: دعائیں (زبانی) ــ روزمرّہ کی اہم دعائیں	12

باب دوم: ایمانیات وعبادات

الف: ایمانیات ــ ۱۔ فرشتوں پر ایمان	13
۲۔ آسمانی کتابوں پر ایمان	17
ب: عبادات ــــ ۱۔ زکوٰۃ	20
۲۔ حقوق اللہ	24
۳۔ قرآن مجید کی عظمت اور آدابِ تلاوت	27

باب سوم: سیرتِ طیبہ ﷺ

نزولِ وحی تا ہجرت مدینہ ــــــــ ۱۔ نزولِ وحی	30
۲۔ دعوتِ اسلام کا آغاز	33
۳۔ دعوت و تبلیغ میں مشکلات ۱۔ ہجرت حبشہ	37
ب۔ شعبِ ابی طالب	41
ج۔ سفرِ طائف	45

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

٦۔ معراج النبی ﷺ 48
٧۔ ہجرتِ مدینہ ــــــ واقعات واہمیّت 52

باب چہارم: اخلاق وآداب

١۔ دیانت داری 56
٢۔ سادگی 60
٣۔ حقوق العباد 63
٤۔ آدابِ مجلس 67
٥۔ وقت کی پابندی 70
٦۔ وطن سے محبت 73

باب پنجم: ہدایت کے سرچشمے / مشاہیرِ اسلام

١۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام 76
٢۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ 80
فرہنگ 84

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

باب اوّل
اَلْقُرْآنُ الْكَرِيمُ

الف: ناظرہ قرآن مجید
پارہ ۹ سے پارہ ۱۸ تک

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ پارے پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

ا۔ قرآن مجید کو صحیح تلفّظ، تجوید اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھ سکیں۔

جاننے کی بات ___!

قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔

اساتذہ کی رہنمائی میں قرآن مجید کے پارہ ۹ سے پارہ ۱۸ تک صحیح تلفظ، تجوید اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیں۔

مشق

- ہر روز نماز فجر کے بعد قرآن مجید کے ان پاروں میں کم از کم ایک رکوع صحیح تلفظ، تجوید اور روانی کے ساتھ دہرائیں۔
- **عملی سرگرمیاں**
  - روزانہ کسی معروف قاری کی آواز میں پارہ نمبر 9 تا پارہ نمبر 18 سے ایک یا دو رکوع کی قرآت سنیں اور خود قرآت کرنے کی کوشش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

ا۔ طلبہ کو ناظرۂ قرآن (ایک رکوع روزانہ) صحیح تلفظ اور تجوید کے ساتھ پڑھائیں۔
۲۔ طلبہ میں ناظرۂ قرآن کے مقابلے منعقد کریں اور بہتر ناظرہ کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
۳۔ طلبہ کی قرأت کی درستی کے لیے کسی معروف قاری کی آواز میں طلبہ کو مجوزہ پاروں کی قرآت سنوائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

ب: حفظِ قرآن مجید

منتخب سورتیں

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سورتیں پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ ان سورتوں کو درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ یاد کر سکیں۔ ۲۔ ان سورتوں کو نماز میں اور نماز کے علاوہ پڑھ سکیں۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ࣖ﴿۳﴾

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۲﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ؕ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴﴾
الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ࣖ﴿۷﴾

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سُوْرَةُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

مشق

- دی گئی سورتوں کو درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ یاد کریں۔
- دی گئی سورتوں کو نماز میں روزانہ پڑھیں۔
- مندرجہ بالا سورتیں یاد کر کے اپنے والدین کو سنائیں۔
- **عملی سرگرمی**
  - طلبہ سورتیں خود بھی یاد کریں اور اپنے ساتھیوں کو بھی یاد کروانے میں مدد کریں اور ایک دوسرے کو سنائیں۔

اہم معلومات ________ !

- سورۃ العصر مکہ میں نازل ہوئی۔
- اس سورۃ کی تین آیات ہیں۔
- دُنیا وآخرت میں کامیابی ایمان اور نیک عمل سے ملتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

۱۔ طلبہ کو پچھلی جماعت میں پڑھائی گئی سورتوں کا اعادہ کروائیں۔
۲۔ ان سورتوں کی قرأت کی درستی کے لیے طلبہ کو ان سورتوں کی قرأت کسی معروف قاری کی آواز میں سنوائیں۔
۳۔ طلبہ کے مابین مقابلہ حسنِ قرأت کرائیں اور بہترین قرأت والے طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

ج: حفظ و ترجمہ

اہم کلمات

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ دیئے گئے کلمات کو یاد کرسکیں۔ ۲۔ دیئے گئے کلمات کو اپنی روزمرّہ زندگی اور نماز میں استعمال کرسکیں۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی	پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار بزرگ کی
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی	پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ط	اللّٰہ نے (اُس کی) سن لی جس نے اُس کی تعریف کی اے ہمارے رب تیرے ہی لیے سب تعریف ہے
رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ط	اے میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرما
جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا	اللّٰہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

جاننے کی بات ___!

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کو رکوع میں جب کہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کو سجدے میں پڑھا جاتا ہے۔

مشق

- دیئے گئے کلمات کو یاد کریں۔
- دیئے گئے کلمات کے معانی و مفہوم یاد کریں۔
- کلمات کو ان کے درست ترجمے سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی	اللہ نے (اُس کی) سن لی جس نے اُس کی تعریف کی
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ	پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار بزرگ کی
سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ	اے ہمارے رب تیرے ہی لئے سب تعریف ہے
رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ط	پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی

- **عملی سرگرمیاں**
  - اہم کلمات کو یاد کرنے میں اپنے ساتھیوں کی مدد کریں اور ایک دوسرے کو سنائیں۔
  - کلمات کو ایک چارٹ پر لکھ کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

ا۔ طلبہ کو اہم کلمات صحیح تلفّظ کے ساتھ یاد کروائیں۔
۲۔ طلبہ کو دیئے گئے اہم کلمات کے معنی و مفہوم اور مقاصد سے آگاہ کریں۔
۳۔ طلبہ کو تاکید کریں کہ وہ ان اہم کلمات کو اپنی روزمرّہ زندگی اور نماز میں پڑھنے کا معمول بنالیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

د: دعائیں (زبانی)

روزمرّہ کی اہم دعائیں

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

ا۔ دی گئی دعاؤں کو یاد کر سکیں۔ ۲۔ اپنی روزمرّہ زندگی میں دی گئی دعائیں پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔

ا۔ بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا	اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَ الۡخَبَآئِثِ ط
۲۔ بیت الخلا سے باہر نکلنے کی دعا	غُفۡرَانَكَ ط
۳۔ سونے کی دعا	اَللّٰهُمَّ بِاسۡمِكَ اَمُوۡتُ وَاَحۡیٰ
۴۔ جاگنے کی دعا	اَلۡحَمۡدُلِلّٰهِ الَّذِیۡٓ اَحۡیَانَا بَعۡدَمَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیۡهِ النُّشُوۡرُ

اہم معلومات ______!

سونے کی دعا سونے سے پہلے اور جاگنے کی دعا نیند سے جاگنے کے فوری بعد پڑھ لینی چاہیے۔

مشق

- ان دعاؤں کو یاد کریں۔
- مندرجہ بالا دعاؤں کو موقع کی مناسبت سے پڑھنے کی مشق کریں البتہ بیت الخلاء اور آنے جانے کی دعائیں سکول میں بھی پڑھی جائیں۔
- **عملی سرگرمیاں**
  - روزمرّہ زندگی کی اہم دعاؤں کو ایک چارٹ پر خوش خط کر کے لکھیں اور اُسے اپنے کمرۂ جماعت میں لگائیں۔
  - دعائیں یاد کرنے میں اپنے ساتھیوں کی مدد کریں۔
  - بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد صابن سے ہاتھ دھونے کی عادت خود بھی اپنائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی اس کی تاکید کریں۔

برائے اساتذہ کرام

ا۔ طلبہ کو یہ دعائیں یاد کروائیں۔
۲۔ طلبہ کو تاکید کریں کہ وہ ان دعاؤں کو اپنی روزمرّہ زندگی میں ضرور پڑھا کریں۔

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

باب دوم

ایمانیات وعبادات

الف : ایمانیات

۱۔ فرشتوں پر ایمان

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ اہم فرشتوں کے نام جان سکیں۔ ۲۔ چار مشہور فرشتوں اور ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں اس لیے یہ ہمیں نظر نہیں آتے۔ عربی میں انھیں ''ملائکہ'' کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات پر عمل کرتے ہیں اور اُس کی نافرمانی نہیں کرتے۔ قرآن پاک میں ان کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''اللہ انہیں جو حکم دیتا ہے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جس کا حکم دیا جاتا ہے وہ اسے بجا لاتے ہیں۔'' (سورۃ تحریم: 6)

جاننے کی بات ____ !

فرشتے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہتے ہیں۔
انہیں کھانے پینے اور سونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذمہ مختلف کام لگائے ہوئے ہیں۔ فرشتوں کی اصل تعداد کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ چار بڑے فرشتوں کے نام اور کام یہ ہیں:

۱۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام: یہ پیغمبروں تک اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر آتے تھے۔

۲۔ حضرت میکائیل علیہ السلام: ان کا کام لوگوں تک رزق پہنچانا، بارش برسانا اور ہواؤں کا بندوبست کرنا ہے۔

۳۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام: ان کا کام اللہ تعالیٰ کے حکم سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی جان نکالنا ہے۔

۴۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام: یہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے جس کی وجہ سے تمام مخلوقات ختم ہو جائیں گی۔ دوبارہ صور پھونکنے سے تمام انسان زندہ ہو جائیں گے۔

اہم معلومات ________ !

- حضرت جبرائیل علیہ السلام تمام فرشتوں کے سردار ہیں۔
- حضرت عزرائیل علیہ السلام کو ''ملک الموت یعنی موت کا فرشتہ'' بھی کہتے ہیں۔

ان چار اہم فرشتوں کے علاوہ بھی اللہ تعالیٰ کے بہت سے مشہور فرشتے ہیں جیسے کراماً کاتبین۔

کراماً کاتبین کا مفہوم ہے ''معزز لکھنے والے''۔ اِن میں سے ایک فرشتہ انسان کی نیکیاں جب کہ دوسرا برائیاں لکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم دن رات میں جو بھی اچھا یا بُرا کام کرتے ہیں یہ فرشتے اُسے لکھ لیتے ہیں اور قیامت کے دن ہمارے ان اعمال کو اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کریں گے۔ چونکہ یہ فرشتے ہر وقت ہمارے ساتھ ہوتے ہیں اس لیے ہم جہاں بھی ہوں، اکیلے ہوں یا دوسروں کے ساتھ ہوں، اندھیرا ہو یا روشنی، گھر میں ہوں یا سفر میں ہوں، یا کسی بھی جگہ ہوں ہمارے ہر عمل کو لکھا جا رہا ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوں تو ہمیں شرمندہ ہونا پڑے۔ دو اور اہم فرشتے منکر نکیر ہیں انھیں نکیرین بھی کہتے ہیں۔ یہ مرنے والوں سے سوال جواب کرنے پر معمور ہیں۔ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ فرشتوں پر ایمان لائے، انہیں اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق سمجھے اور ان کا احترام کرے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

■ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال۱: نکیرین کے ذمے کیا کام ہے؟

سوال۲: فرشتے کیا کام کرتے ہیں؟

سوال۳: فرشتے ہمیں اللہ تعالیٰ کی دوسری مخلوق کی طرح نظر کیوں نہیں آتے؟

■ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال۱: فرشتوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟

سوال۲: چار مشہور فرشتوں کے نام اور اُن کے کام لکھیں۔

سوال۳: کراماً کاتبین سے کیا مراد ہے نیز یہ کیا کام کرتے ہیں؟

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

نیچے دیئے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

۱۔ فرشتوں کو عربی میں ______ کہتے ہیں۔

۲۔ فرشتے کھاتے ہیں اور نہ ______ ہیں۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذمے مختلف ______ لگائے ہوئے ہیں۔

۴۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے تمام ______ پر عمل کرتے ہیں۔

درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

۱۔ فرشتوں کی اصل تعداد کا علم ہے:

الف	اللہ تعالیٰ کو	ب	انبیائے کرام علیہم السلام کو	ج	اولیائے کرام رحمہم اللہ علیہم کو	د	کسی کو بھی نہیں

۲۔ اللہ تعالیٰ کے بڑے اہم فرشتے ہیں:

الف	دو	ب	تین	ج	چار	د	پانچ

۳۔ انبیاء علیہم السلام تک اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر آتے تھے:

الف	حضرت جبرائیل علیہ السلام	ب	حضرت اسرافیل علیہ السلام
ج	حضرت میکائیل علیہ السلام	د	حضرت عزرائیل علیہ السلام

۴۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی جان نکالتے ہیں:

الف	حضرت جبرائیل علیہ السلام	ب	حضرت اسرافیل علیہ السلام
ج	حضرت میکائیل علیہ السلام	د	حضرت عزرائیل علیہ السلام

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

عملی سرگرمیاں

- اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتوں کے نام اور ان کے کام کسی چارٹ پر خوش خط لکھ کر اپنی جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔
- اساتذہ کرام طلبہ کے مابین ”فرشتوں پر ایمان“ کے عنوان سے ذہنی آزمائش کا مقابلہ کروائیں۔

برائے اساتذہ کرام

۱۔ طلبہ کو قرآن مجید کی چند آیات (جن میں فرشتوں کا ذکر ہو) کی تلاوت مع ترجمہ سنوائیں۔

۲۔ طلبہ کو فرشتوں کے بارے میں اہم معلومات، فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریاں تفصیلاً سمجھائیں۔

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۲۔ آسمانی کتابوں پر ایمان

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ چاروں آسمانی کتابوں کے نام جان سکیں۔
۲۔ جن انبیائے کرام علیہم السلام پر یہ کتابیں نازل ہوئی ہیں، ان کے نام جان سکیں۔
۳۔ قرآن مجید کو آخری الہامی کتاب سمجھتے ہوئے اس کی تعلیمات کی اہمیت کو جان سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے دنیا میں قریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے۔ ان پیغمبروں میں سے کچھ پیغمبروں پر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابیں نازل کیں۔ ان کتابوں کو ''آسمانی یا الہامی کتابیں'' کہتے ہیں۔ ان کتابوں کے علاوہ کچھ پیغمبروں کو صحیفے بھی دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مشہور کتابیں چار ہیں:

۱۔ تورات: یہ کتاب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
۲۔ زبور: یہ کتاب حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
۳۔ انجیل: یہ کتاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
۴۔ قرآن مجید: یہ کتاب اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی۔

جاننے کی بات ___!

اللہ تعالیٰ کی چھوٹی چھوٹی کتابوں یا کتابوں کے اجزا کو ''صحیفہ'' کہتے ہیں۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ پہلی آسمانی کتابوں کی تعلیمات بھی برحق تھیں۔ قرآن مجید ان تمام کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، وہ کتابیں کسی خاص زمانے اور علاقے کے لیے نازل ہوئی تھیں جبکہ قرآن مجید تمام انسانوں کے لیے قیامت تک ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''بے شک یہ ذکر (قرآن مجید) ہم نے نازل کیا اور ہم خود ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔'' (سورۃ الحجر: 9)

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

چونکہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ اس لیے ختم نبوت پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ ایک مسلمان کے لیے اس بات پر ایمان لانا بھی ضروری ہے کہ قرآن مجید آخری الہامی کتاب ہے۔ چونکہ قرآن مجید کے بعد کسی اور کتاب نے نازل نہیں ہونا اس لیے اس کی تعلیمات پر عمل کرنے میں ہی تمام انسانوں کی نجات ہے۔ قرآن مجید میں تیس پارے اور ایک سو چودہ (114) سورتیں ہیں۔ نبی پاک حضرت محمد ﷺ نے قرآن پاک کو پڑھنے، یاد کرنے اور عمل کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ قرآن پاک کا کچھ نہ کچھ حصہ ہر روز تلاوت کیا کریں کیونکہ اس کو پڑھنا یاد کرنا اور اس پر عمل کرنا دنیا اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

مزید جانیے ____ !

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''اس (قرآن) کا جمع کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمے ہے۔'' (سورۃ القیامہ: 17-18)

مشق

■ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال ۱: چاروں آسمانی کتابوں کے نام لکھیں۔

سوال ۲: قرآن مجید نے پہلے نازل ہونے والی کتابوں کے بارے میں کیا کہا؟

سوال ۳: اللہ تعالیٰ نے کس سورۃ میں قرآن مجید کی حفاظت کا ذکر کیا ہے؟

■ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال ۱: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کیا اہتمام فرمایا؟

سوال ۲: قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

■ نیچے دیے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے ______ کی رہنمائی کے لیے پیغمبر بھیجے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے قریباً ______ پیغمبر بھیجے۔

۳۔ پیغمبروں پر نازل ہونے والی کتابوں کو ______ کہتے ہیں۔

۴۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی ________ کتاب ہے۔

■ کالم الف کو کالم ب سے ملایئے۔

کالم الف	کالم ب
الہامی کتابیں	حضرت عیسیٰ علیہ السلام
تورات	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
زبور	چار
انجیل	حضرت موسیٰ علیہ السلام
قرآن پاک	حضرت داؤد علیہ السلام

■ عملی سرگرمی

- اساتذہ کرام طلبہ کے مابین قرآن مجید کے 9 سے 18 تک پاروں کے ناموں اور سورتوں کے حوالے سے ذہنی آزمائش کا مقابلہ منعقد کروائیں۔

برائے اساتذہ کرام

۱۔ طلبہ کو آسمانی کتابوں کی اہمیت کے بارے میں آسان اور سادہ پیرائے میں سمجھائیں۔

۲۔ طلبہ کو یہ حقیقت ذہن نشین کروائیں کہ قرآن مجید ہی واحد آخری آسمانی کتاب ہے جو آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی اور جس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوئی اور نہ ہی ہو گی اور اسی کی تعلیمات پر عمل کرنے سے دنیا و آخرت میں کامیابی مل سکتی ہے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

ب : عبادات

۱۔ زکوٰۃ

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ زکوٰۃ کا مفہوم جان سکیں۔ ۲۔ زکوٰۃ کی فرضیت کے بارے میں جان سکیں۔ ۳۔ زکوٰۃ کی فضیلت واہمیت کے بارے میں جان سکیں۔

زکوٰۃ کا مفہوم "پاک کرنا اور نشو ونما پانا" ہے۔ زکوٰۃ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔ اسلام میں زکوٰۃ سے مراد صاحب نصاب مسلمان کا اپنے مال میں سے کچھ حصہ حق دار لوگوں کو دینا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنا ہر صاحبِ نصاب پر فرض ہے۔ صاحبِ نصاب اُس شخص کو کہتے ہیں جس کے پاس ایک خاص مقدار میں مال جمع ہو اور اس پر ایک سال گزر جائے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم نماز کے ساتھ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

> **جاننے کی بات!**
> زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ترجمہ: "اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔" (البقرہ:43)

نبی کریم ﷺ نے اسلام کی بنیاد پانچ ارکان کو قرار دیا ہے، جن میں کلمہ شہادت، نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج شامل ہیں۔ ان تمام ارکان کو ماننا اور ان پر عمل کرنا ہی اسلام ہے۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: "اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور صلہ رحمی کرو۔" (متفق علیہ)

زکوٰۃ کے دینی و دنیاوی فوائد:

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے مال میں کمی نہیں آتی بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے اور دل سے مال کی محبت میں کمی آتی ہے اور لالچ ختم ہوتا ہے اور وہ پاک ہو جاتا ہے۔ اسلامی معاشرے کی یہ خوبی ہے کہ اس کے امیر لوگ غریب اور محتاج لوگوں کی مدد کرتے ہیں اور اُن کو بے سہارا نہیں چھوڑتے۔ اس طرح ان کی پریشانیوں میں کمی آتی ہے۔ آپس میں محبت بڑھتی ہے اور معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور دنیا و آخرت میں کامیابی ملتی ہے۔

> **مزید جانیے!**
> زکوٰۃ کی ادائیگی باعث اجر و ثواب ہے۔

زکوٰۃ کے معاشرے پر اثرات:

زکوٰۃ سے مسلمانوں میں آپس میں ہمدردی اور محبت پیدا ہوتی ہے۔ دوسروں کے کام آنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے لیے اچھے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اس طرح زکوٰۃ کی ادائیگی معاشرے میں امن و سکون اور خوش حالی کا سبب بنتی ہے۔ جب غریبوں، یتیموں، بیواؤں اور محتاجوں کی ضرورتیں پوری ہونے لگتی ہیں تو وہ ایک باعزت شہری کے طور پر معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور امن کے لیے کام کرتے ہیں یوں پورا معاشرہ بھائی چارے کی فضا میں آگے بڑھتا ہے۔ ہمیں اپنی زکوٰۃ ادا کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ یہ صرف حق داروں کو ہی ملے۔ پس اگر تمام صاحب نصاب افراد اپنے حصے کی زکوٰۃ ادا کریں تو معاشرے میں غریب، مفلس اور نادار کی ضروریات پوری ہو سکتی ہیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

■ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال ۱: اسلام میں زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

سوال ۲: زکوٰۃ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد لکھیں۔

سوال ۳: صاحبِ نصاب مسلمان کسے کہتے ہیں؟

سوال ۴: زکوٰۃ کے بارے میں حدیث مبارکہ لکھیں۔

■ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال ۱: زکوٰۃ کی اہمیت پر نوٹ تحریر کیجیے۔

سوال ۲: زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرتی زندگی میں کیا تبدیلی آسکتی ہے؟

■ نیچے دیئے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

۱۔ زکوٰۃ کا مفہوم ________ ہے۔

۲۔ قرآن مجید میں زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم ________ کے ساتھ دیا گیا ہے۔

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۳۔ زکوۃ کی ادائیگی سے مال میں ________ پیدا ہوتی ہے۔

۴۔ زکوۃ ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ کی ________ حاصل ہوتی ہے۔

درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

۱۔ اسلام کے بنیادی ارکان کی تعداد ہے:

الف	دو	ب	تین	ج	چار	د	پانچ

۲۔ زکوۃ فرض ہے۔

الف	امیروں پر	ب	غریبوں پر	ج	صاحبِ نصاب پر	د	سب پر

۳۔ اسلامی معاشرے کی یہ خوبی ہے کہ اس کے امیر لوگ مدد کرتے ہیں: :

الف	غریبوں کی	ب	دوستوں کی	ج	امیروں کی	د	رشتے داروں کی

۴۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے

الف	مال میں کمی ہوتی ہے	ب	مال میں اضافہ ہوتا ہے	ج	مال میں برکت ہوتی ہے	د	مال سے محبت بڑھتی ہے

درست بیانات کے سامنے (✓) جب کہ غلط بیانات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

۱۔ زکوۃ دینے سے معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے۔ ☐

۲۔ زکوۃ سے امیر لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔ ☐

۳۔ زکوۃ دینے سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ ☐

۴۔ زکوۃ سال میں دو بار فرض ہے۔ ☐

عملی سرگرمیاں

- زکوۃ کے فوائد پر ایک خوش خط چارٹ بنا کر کمرۂ جماعت میں لگائیں اور اس کے فوائد و ثمرات سے اپنے گھر والوں اور دوستوں کو آگاہ کریں۔
- زکوۃ کی اہمیّت و فضیلت پر ایک مختصر مضمون / تقریر تیار کریں اور اُسے اپنے اسکول کی اسمبلی میں پیش کریں۔
- طلبہ اپنے جیب خرچ سے کچھ پیسے بچا کر جمع کریں اور ان سے کسی غریب کی مدد کریں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

برائے اساتذہ کرام

۱۔ قرآن مجید سے زکوٰۃ کے متعلق کم از کم ایک آیت مع ترجمہ بتائیں۔

۲۔ زکوٰۃ کے مقاصد، فرضیت، فضیلت اور اہمیت کی وضاحت سادہ اور آسان پیرائے میں بیان کریں۔ نیز انہیں زکوٰۃ کے دینی و دنیاوی فوائد کے بارے میں آگاہ کریں۔

۳۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرے پر جو مثبت اثرات پڑتے ہیں اس کی وضاحت مثالوں سے کریں نیز طلبہ کو ضرورت مندوں اور غریبوں کی مدد کرنے کی ترغیب دیں۔

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۲۔ حقوق اللہ

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق کے بارے میں جان سکیں۔
۲۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے بن سکیں۔
۳۔ دعا کی اہمیّت جان کر عملی زندگی میں اس کے عادی ہو سکیں۔
۴۔ مشکلات میں صبر کرنا سیکھیں اور شکر و صبر کے عادی بن سکیں۔

حقوق سے مراد ''وہ ذمہ داریاں ہیں جن کا ادا کرنا ہر کسی پر لازم ہے۔'' اللہ تعالیٰ کے حقوق سے مراد ''وہ ذمہ داریاں ہیں جن کا ادا کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر انسان پر لازم ہے۔'' اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر بے شمار احسانات کیے ہیں۔ اُس نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ اُس کے احسانات اور نعمتیں اس قدر زیادہ ہیں کہ کسی بھی انسان کے لیے انہیں گننا ممکن نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشادِ پاک ہے:

ترجمہ: اگر تم اللہ کی نعمتیں گننے لگو تو شمار نہ کر سکو گے (النحل آیت:18)

اللہ تعالیٰ کا ایک اور ارشادِ مبارک ہے: ''پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔'' (سورۃ الرحمٰن آیت:13)

جاننے کی بات!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
ترجمہ: ''اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اِس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔'' (سورۃ الذاریات آیت نمبر 56)

ہمیں ہاتھ پاؤں، آنکھ، ناک، کان، زبان، دل اور دماغ دے کر اللہ تعالیٰ نے دوسری تمام مخلوق پر برتری دی ہے۔ ان نعمتوں کے لیے ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے اُس کے ساتھ ساتھ ہمیں کھانے کے لیے طرح طرح کے اناج سبزیاں اور پھل عطا فرمائے ہیں۔ طرح طرح کے پھول، پودے اور موسم، پینے کے لیے پانی اور گرمی سردی سے بچنے کے لیے سایا اور دھوپ عطا فرمائے۔ کام کرنے کے لیے دن اور آرام کرنے کے لیے رات بنائی۔ یہ تمام نعمتیں عطا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ انسان سے یہ چاہتے ہیں کہ وہ صرف اُسی کی عبادت کرے اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ عبادت کے لیے دن رات میں اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں جنہیں باقاعدگی سے ادا کریں اور رمضان المبارک کے روزے رکھیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے مال عطا کر رکھا ہے تو اُس میں سے زکوٰۃ ادا کریں اور اُس کی خوش نودی کے لیے صدقہ و خیرات کریں۔ توفیق ہو تو بیت اللہ کا حج کریں، مصیبت یا تکلیف میں صرف اسی سے مدد مانگیں، ہر مشکل وقت میں صبر کریں۔ ہر وقت اس کا شکر ادا کریں اور اُس کی رضا میں راضی رہیں۔ جن کاموں سے اللہ نے منع فرمایا ہے، اُن کاموں سے رُک جائیں اور جو کام کرنے کا حکم دیا ہے ان پر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ کا ایک حق یہ بھی ہے کہ اس کے بندے ہر چیز سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے محبت کریں۔ اللہ تعالیٰ کا نیک اور پسندیدہ بندہ وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ دوسرے انسانوں اور دیگر مخلوق سے اچھا سلوک کرتا ہے اور اُن کے کام آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے نیک بندوں سے خوش ہوتا ہے اور دنیا و آخرت میں اُنہیں کامیابی عطا کرتا ہے۔

مزید جانیے!

ایمان والے اللہ سے شدید محبت رکھتے ہیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

■ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال۱: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کیا احسان فرمایا ہے؟

سوال۲: اللہ تعالیٰ کے حقوق سے کیا مراد ہے؟

سوال۳: اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ بندہ کون ہے؟

■ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال۱: اللہ تعالیٰ کے انسان پر کون کون سے حقوق ہیں؟

سوال۲: اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے سے کیا انعامات حاصل ہوتے ہیں؟

■ نیچے دیئے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو بے شمار ______ سے نوازا ہے۔

۲۔ پس تم اپنے ______ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

۳۔ ہم ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ______ ادا کریں۔

۴۔ اگر تم اللہ کی ______ گننے لگو تو شمار نہ کر سکو گے۔

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

۱۔ حقوق سے مراد وہ ذمہ داریاں ہیں جن کا ادا کرنا لازم ہے:

الف مردوں پر	ب ہر کسی پر	ج بچوں پر	د عورتوں پر

۲۔ اللہ تعالیٰ کا ایک حق یہ ہے کہ ہم:

الف رمضان المبارک کے روزے رکھیں	ب باقاعدگی سے نماز ادا کریں
ج جو کرنے کا حکم دیا ہے وہ کریں اور جس سے روکا ہے رُک جائیں	د زکوٰۃ دیں اور حج ادا کریں

۳۔ اللہ تعالیٰ کا حق یہ بھی ہے کہ ہم مدد کریں:

الف اپنے بہن بھائیوں کی	ب اپنے ماں باپ کی	ج تمام انسانوں کی	د اپنے رشتے داروں کی

عملی سرگرمی

- دو دو کی جوڑی میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی فہرست تیار کریں اور پھر آپس میں گفتگو کریں کہ ہم ان نعمتوں کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

۱۔ سورۃ الرحمٰن کے بارے میں بتائیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں کی یاد دہانی کراتے ہیں۔

۲۔ سرگرمی کرانے کے لیے جوڑیاں بنائیں تاکہ تمام بچے سیکھ سکیں۔

۳۔ حقوق کے حوالے سے سبق میں دی گئی معلومات کے علاوہ اور مثالیں دیں تاکہ بچوں کے قلوب واذہان میں اللہ تعالیٰ کی عظمت کا احساس بڑھے اور وہ زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے لگیں۔

Top Study World

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۳۔ قرآن مجید کی عظمت اور آدابِ تلاوت

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ قرآن مجید کا تعارف جان سکیں۔ ۲۔ قرآن مجید کی عظمت و اہمیت جان سکیں۔ ۳۔ تلاوتِ قرآن مجید کے آداب سیکھ سکیں اور ان پر عمل کر سکیں۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیئیس سال کے عرصے میں قرآن مجید حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمایا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی کی صورت میں قرآن پاک کو نبی پاک ﷺ کے پاس لائے۔ قرآن مجید میں تمام انسانوں کے لیے رہنمائی کا سامان موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

جاننے کی بات!

قرآن مجید رمضان المبارک کے مہینے میں نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

ترجمہ: اس کتاب میں کچھ شک نہیں۔ اس میں ڈرنے والوں کے لیے ہدایت ہے۔ (سورۃ البقرہ آیت:2)

ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ کا فرمان مبارک ہے کہ:

ترجمہ: وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اس کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں۔'' (سورۃ البقرہ: آیت 121)

قرآن مجید کی تلاوت کا بہت ثواب ہے۔ نبی کریم ﷺ نے قرآن مجید کی تلاوت کو عبادت قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: ''جس شخص نے اللہ کی کتاب کا ایک حرف پڑھا، اس کے لیے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے بلکہ ''ا'' ایک حرف ہے، ''ل'' ایک حرف ہے اور ''م'' ایک حرف ہے۔'' (جامع ترمذی جلد دوم:819)

قرآن مجید کی تلاوت کے کچھ آداب ہیں۔ ان آداب کا خیال رکھنا ہر مسلمان کے لیے لازم ہے:

۱۔ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے باوضو اور پاک صاف ہونا ضروری ہے۔

۲۔ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے تعوذ اور تسمیہ ضرور پڑھنا چاہیے۔

۳۔ قرآن مجید کی تلاوت صحیح تلفّظ کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے۔

۴۔ قرآن مجید کی تلاوت خاموشی اور توجّہ سے سننی چاہیے۔

۵۔ قرآن مجید کی تلاوت ایسی جگہ بلند آواز سے نہ کی جائے جہاں لوگ متوجہ نہ ہو سکیں۔

۶۔ قرآن مجید کو پڑھنے کے بعد اُس کو کسی محفوظ جگہ پر سنبھال کے رکھا جائے تاکہ اس کی بے ادبی نہ ہو۔

ہر مسلمان کے لیے قرآن مجید پر ایمان لانا ضروری ہے۔ قرآن مجید پر ایمان لانے کا تقاضا ہے کہ اس کتاب کو اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب تسلیم کیا جائے چونکہ نبیوں کے آنے کا سلسلہ حضرت محمد ﷺ پر ختم ہو چکا ہے اس لیے کسی اور کتاب نے بھی نازل نہیں ہونا ہے۔ چنانچہ قرآن پاک قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کی ہدایت و راہنمائی کا واحد ذریعہ ہے۔ اس میں انسانوں کی پوری زندگی کے حوالے سے راہنمائی موجود ہے۔ ہمیں جہاں اس کتاب کو پڑھنے اور سیکھنے کی ضرورت ہے وہاں اس کا ادب اور تعظیم کرنا بھی ضروری ہے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

مزید جانیے ______ !

قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنے والا دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوگا۔

■ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال ۱: نبی کریم ﷺ نے قرآن مجید کی تلاوت کو کیا قرار دیا ہے؟

____

سوال ۲: قرآن مجید سے کون لوگ ہدایت پاتے ہیں؟

____

سوال ۳: نبی پاک ﷺ کے فرمان کے مطابق ''الم'' پڑھنے سے کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

____

■ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال ۱: قرآن مجید پر ایمان لانے کا کیا تقاضا ہے؟

____

____

سوال ۲: قرآن مجید کی تلاوت کے کوئی سے چار آداب لکھیں۔

____

____

■ نیچے دیے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

۱۔ ______ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے تقریباً ______ سال کے عرصے میں قرآن مجید نازل فرمایا۔

۳۔ ہر ______ کے لیے قرآن مجید پر ایمان لانا ضروری ہے۔

۴۔ قرآن مجید کی تلاوت ______ کر کرنی چاہیے۔

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

■ درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

۱۔ قرآن مجید نازل ہوا:

الف	حضرت آدم علیہ السلام پر	ب	حضرت موسیٰ علیہ السلام پر	ج	حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر	د	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

۲۔ ”الم“ پڑھنے سے ملیں گی۔

الف	دس نیکیاں	ب	دو نیکیاں	ج	بیس نیکیاں	د	تیس نیکیاں

۳۔ قرآن مجید کی تلاوت کے لیے ضروری ہے:

الف	منہ ہاتھ دھونا	ب	نہانا	ج	وضو کرنا	د	نئے کپڑے پہننا

۴۔ قرآن مجید میں رہنمائی کا سامان ہے:

الف	مسلمانوں کے لیے	ب	تمام انسانوں کے لیے	ج	پاکستانیوں کے لیے	د	عربوں کے لیے

■ درست جوابات پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ قرآن مجید کو غلاف میں لپیٹ کر گھر میں رکھ لینا ہی کافی ہے۔ ☐

۲۔ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے تعوذ اور تسمیہ ضرور پڑھنا چاہیے۔ ☐

۳۔ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے پاک صاف ہونا ضروری نہیں۔ ☐

۴۔ قرآن مجید کی تلاوت خاموشی اور توجہ سے سننی چاہیے۔ ☐

■ عملی سرگرمی

- قرآن مجید کی کسی ایک آیت مبارکہ اور حدیث مبارکہ کا ترجمہ جو سبق میں دیا گیا ہے، چارٹ پر خوش خط لکھ کر اپنی جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں اور ان پر اپنے ساتھی سے گفتگو کریں۔

برائے اساتذہ کرام

۱۔ روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کے حوالے سے گفتگو کریں اور بتائیں کہ محض غلاف میں لپیٹ کر اونچی جگہ رکھنا کافی نہیں۔

۲۔ طلبہ کو قرآن مجید کے بارے میں اس انداز سے معلومات فراہم کریں کہ ان کے اذہان وقلوب میں قرآن مجید کی عظمت واہمیت دوچند ہو جائے۔ نیز وہ قرآن مجید کی تلاوت زیادہ شوق، لگن اور ادب کے ساتھ کرنے کی ترغیب حاصل کر سکیں۔

۳۔ قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق کی تعظیم اور حفاظت کے حوالے سے گفتگو کریں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

باب سوم

سیرتِ طیبہ ﷺ

۱۔ نزولِ وحی

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ سورۃ العلق کی ابتدائی آیات کی روشنی میں علم کی اہمیّت جان سکیں۔ ۲۔ سیرتِ طیبہ کی روشنی میں دین اسلام کی تعلیمات پر ثابت قدمی سے عمل کر سکیں۔

۳۔ پہلی وحی کے نزول کا واقعہ جان سکیں۔ ۴۔ رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبّہ کے مختلف پہلوؤں سے روشناس ہو سکیں اور اُن کو اپنی عملی زندگی میں اپنا سکیں۔

مکّہ مکرمہ سے تقریباً تین کلومیٹر کے فاصلے پر جبلِ نور نامی ایک پہاڑ واقع ہے۔ اس پہاڑ میں ایک غار ہے جسے ''غارِ حرا'' کہتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ عبادت کی خاطر اکثر غارِ حرا میں تشریف لے جایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ وہاں کئی کئی راتیں اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ جب آپ ﷺ کی عمر مبارک چالیس برس ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بھیجا۔ انہوں نے آپ ﷺ پر سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پیش کیں:

جاننے کی بات___!

نبی کریم ﷺ پر جو دوسری وحی نازل ہوئی وہ سورۃ المدثر کی آیات پر مشتمل تھی۔

ترجمہ: ''(اے محمد ﷺ!) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھیے، آپ ﷺ کا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔'' (سورۃ العلق آیات: 5-1)

نبی کریم ﷺ حضرت جبرائیل علیہ السلام سے اِن آیات کو سن کر گھر تشریف لائے اور اپنی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا:

ترجمہ: ''مجھے چادر اوڑھا دو۔''

آپ ﷺ نے تھوڑا سا سکون کرنے کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سارا واقعہ سنایا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے عرض کیا:

''اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا کیونکہ آپ ﷺ رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرتے ہیں۔ مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں۔ ضرورت مندوں کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ غریبوں اور یتیموں اور بیواؤں کی مدد کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کی حفاظت کرے گا اور آپ ﷺ کو ہر قسم کے نقصان سے بچائے گا۔''

(صحیح بخاری جلد اوّل، حدیث: 3)

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

اہم معلومات ________!

وحی اللہ تعالیٰ کا وہ پیغام ہے جو اپنے نبیوں اور رسولوں پر حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے نازل فرماتا ہے۔

ورقہ بن نوفل تورات کے عالم تھے، سارا واقعہ سن کر کہنے لگے یہ تو وہی ناموس ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبارک ہو کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں۔ اس واقعہ کے کچھ عرصہ کے بعد ورقہ بن نوفل کا انتقال ہوگیا۔ اس کے بعد وحی کا سلسلہ جاری رہا۔ مختلف سورتیں یا آیات حسبِ ضرورت حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے نازل ہوتی رہیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکّہ سے مدینہ ہجرت فرما گئے تب بھی یہ سلسلہ جاری رہا اور تقریباً تئیس سال کے عرصے میں پورا قرآن پاک نازل ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وحی کے آغاز سے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا شروع کر دیا۔ عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایمان لائیں۔

مشق

■ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال۱: غارِ حرا کہاں واقع ہے؟

____

سوال۲: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غارِ حرا میں کیوں جایا کرتے تھے؟

____

سوال۳: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس کے پاس لے کر گئیں؟

____

سوال۴: ورقہ بن نوفل کس کتاب کے عالم تھے؟

____

■ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال۱: پہلی وحی میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا ارشاد فرمایا؟ صرف ترجمہ لکھیں۔

____

____

سوال۲: پہلی وحی نازل ہونے کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کن الفاظ میں تسلی دی؟

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

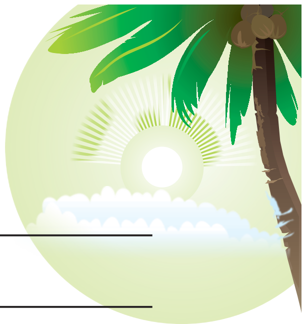

نیچے دیئے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

۱۔ وحی کا سلسلہ تقریباً ________ سال تک جاری رہا۔

۲۔ ورقہ بن نوفل نے کہا: یہ تو وہی ناموس ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ______ پر نازل کیا۔

۳۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی ______ نہیں چھوڑے گا۔

درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی:

الف	ب	ج	د
غارِ حرا میں	غارِ ثور میں	صحنِ کعبہ میں	کوہِ طور پر

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک ہوئی:

الف	ب	ج	د
تئیس سال	تیس سال	چالیس سال	پچاس سال

۳۔ پہلی وحی میں پہلی پانچ آیات تھیں۔

الف	ب	ج	د
سورۃ الفلق کی	سورۃ الناس کی	سورۃ العلق کی	سورۃ الحشر کی

عملی سرگرمیاں

- غارِ حرا سے متعلق معلومات پر مشتمل چارٹ بنا کر اسے اپنے کمرۂ جماعت میں چسپاں کریں۔
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیان کردہ صفاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں اپنے ساتھی سے گفتگو کریں کہ ہم یہ صفات کیسے اپنا سکتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

۱۔ طلبہ کو سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات مع ترجمہ کی تلاوت کی آڈیو سنائیں اور ہو سکے تو غارِ حرا سے متعلق ڈاکیومینٹری موبائل وغیرہ پر دکھائیں۔

۲۔ طلبہ کو نزولِ وحی کے بارے میں مزید معلومات دیں اور بتائیں کہ نازل شدہ آیات کو محفوظ کرنے کے لیے کیسے لکھا جاتا تھا۔

۳۔ طلبہ کے درمیان سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات کی تلاوت کا مقابلہ کروائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۲۔ دعوتِ اسلام کا آغاز

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ حضرت محمد ﷺ کی دعوتِ اسلام کے بارے میں جان سکیں۔
۲۔ سب سے پہلے ایمان قبول کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں سے آگاہ ہو سکیں۔
۳۔ دینِ اسلام میں تبلیغ کی اہمیت جان سکیں۔
۴۔ اسلام کی دعوت کے دوران قریش مکہ کی مخالفت اور رسول اللہ ﷺ کے صبر سے آگاہ ہو سکیں۔
۵۔ حضرت ابو طالب کے کردار سے آگاہ ہو سکیں۔
۶۔ نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ثابت قدمی کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔

پہلی وحی کے نزول کے کچھ ہی عرصہ بعد نبی کریم ﷺ پر دوسری وحی میں سورۃ المدثر کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے اسلام کی تبلیغ شروع کر دی۔ ابتدا میں یہ کام خفیہ طریقے سے کیا گیا۔ آپ ﷺ صرف اُن لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے جو آپ ﷺ کے بے حد قریب تھے۔ سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عورتوں میں، بچوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مردوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور غلاموں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ پر ایمان لائے۔ نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ میں تین سال تک خفیہ تبلیغ کا کام کیا۔ اس عرصہ میں مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت تیار ہو گئی جس میں حضرت عثمان، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہم زیادہ مشہور ہیں۔ تھوڑے عرصے بعد اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ ﷺ نے اپنے عزیز و اقارب کو اسلام کی تبلیغ کے لیے ایک دعوت میں اکٹھا کیا۔ جب سب لوگوں نے کھانا کھا لیا تو آپ ﷺ نے انہیں اللہ کا پیغام سنایا۔ سب لوگ خاموش رہے۔ حاضرین میں سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھے اور اعلان کیا کہ وہ آپ ﷺ کے ساتھ ہیں۔ اُس وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر صرف دس برس تھی۔ آپ ﷺ نے آگے بڑھ کر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے سینے سے لگا لیا۔

جاننے کی بات ___!
آپ ﷺ کی طرف سے دی گئی دعوت میں آپ ﷺ کے خاندان کے کل پینتالیس افراد شریک ہوئے تھے۔

تین سال مزید گزرے تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو حکم دیا کہ اب اسلام کی دعوت اعلانیہ دیں۔ آپ ﷺ نے صفا کی پہاڑی پر کھڑے ہو کر قریشِ مکہ کو پکارا۔ جب سب لوگ پہاڑی کے پاس جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں تم سے کہوں کہ اس پہاڑی کے دوسری جانب ایک لشکر ہے جو تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری بات مان لو گے؟“ سب لوگ پکار اٹھے ”ہاں! کیونکہ ہم نے آپ ﷺ کو ہمیشہ سچ بولتے سنا ہے۔“ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا ”کہو اللہ ایک ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تم کامیاب ہو جاؤ گے۔“ قریش مکہ کو یہ بات پسند نہ آئی۔ انہوں نے آپ ﷺ کی مخالفت شروع کر دی۔ اس کے بعد تمام لوگ اپنے گھروں کو چلے گئے اور کسی نے بھی آپ ﷺ کی دعوت قبول نہ کی۔ تاہم آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے دعوت و تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا۔ نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ کے گرد و نواح میں لگنے والے میلوں میں جا کر لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے تھے۔ آپ ﷺ انہیں بت پرستی سے منع کرتے اور ایک اللہ کی عبادت کرنے کی تاکید کرتے۔ جو لوگ حج کے دنوں میں بیت اللہ کی زیارت میں آتے، آپ ﷺ انہیں بھی توحید کا پیغام سناتے۔ جو لوگ آپ ﷺ پر ایمان لے آئے، انہیں بھی طرح طرح کی تکالیف دی جاتی تھیں۔ نبی کریم ﷺ نے ان تمام تکلیفوں کو صبر سے برداشت کیا اور اپنے ساتھیوں کو صبر سے کام لینے کی تاکید فرمائی۔ جوں جوں اسلام کی تبلیغ کا کام آگے بڑھ رہا تھا قریش کے ظلم و ستم میں بھی تیزی آتی جا رہی تھی۔ قریش نے خاص کر حضرت بلال، حضرت سمیہ،

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

حضرت عمار بن یاسر اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم کو بہت تکالیف دیں۔ ان مشکلات کے باوجود آپ ﷺ لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے اور مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا۔ جب کفارِ مکہ نے دیکھا کہ اُن کی ہر طرح کی مخالفت کے باوجود اسلام کی دعوت پھیلتی جا رہی ہے اور لوگ مسلسل یہ دعوت قبول کر رہے ہیں، تو قریش کے سب سردار مل کر حضرت ابو طالب کے پاس گئے۔ اُنھوں نے حضرت ابو طالب سے شکایت کی کہ ''آپ کا بھتیجا ایک نیا دین لایا ہے۔ وہ ہمارے خداؤں کو جھوٹا کہتا ہے۔ تم اُسے روکو کیونکہ ہم اپنے معبودوں کی توہین برداشت نہیں کر سکتے۔'' قریش مکہ کی طرف سے یہ لڑائی کی دھمکی تھی۔ حضرت ابو طالب نے حضرت محمد (ﷺ) کو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ قریش کے سردار یہ چاہتے ہیں کہ اُن کے بتوں اور دین کو جھوٹا نہ کہا جائے اور آپ اپنے نئے دین کی تبلیغ نہ کریں۔ نبی کریم (ﷺ) نے یہ باتیں سن کر فرمایا: ''اللہ کی قسم! اگر وہ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں اور مطالبہ کریں کہ اس کام کو چھوڑ دوں، تب بھی میں یہ کام نہ چھوڑوں گا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس دین کو غالب کر دے یا میں اس راہ میں اپنی جان دے دوں۔'' حضرت ابو طالب نے یہ سن کر فرمایا: ''اے میرے بھتیجے! آپ جو چاہیں کہیں، میں آپ کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔'' اس کے بعد حضرت ابو طالب نے اپنی تمام زندگی نبی کریم ﷺ کا ہر حال میں ساتھ دیا۔

مزید جانیے!

اعلانیہ دعوت کے لیے اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو حکم دیا:

ترجمہ: ''آپ ﷺ کو جو حکم دیا جاتا ہے اسے بلند آواز سے بیان کریں اور مشرکین سے دور رہیں۔''

(سورۃ الحجر: 94)

مشق

■ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال ۱: نبی کریم ﷺ نے رشتہ داروں کو دعوت پر کیوں بلایا؟

سوال ۲: نبی کریم ﷺ نے قریش کی مخالفت اور ظلم کو کیسے برداشت کیا؟

سوال ۳: صفا کی پہاڑی پر کھڑے ہو کر نبی کریم ﷺ نے قریشِ مکّہ کو کیا فرمایا؟

سوال ۴: نبی کریم ﷺ پر سب سے پہلے کون لوگ ایمان لائے؟

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال ۱: نبی کریم ﷺ نے قریش مکہ کو پہلی مرتبہ کس طرح دعوت دی؟

____

____

سوال ۲: قریش حضرت ابوطالب کے پاس کیوں گئے اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

____

____

نیچے دیئے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

۱۔ دوسری وحی میں نبی کریم ﷺ پر سورۃ ______ کی آیات نازل ہوئیں۔

۲۔ کہو اللہ کے سوا کوئی ______ نہیں، تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

۳۔ نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ کے گردونواح میں لگنے والے میلوں میں جا کر لوگوں کو ______ کی دعوت دیتے تھے۔

درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

۱۔ نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ میں خفیہ تبلیغ کا کام کیا:

الف	2 سال	ب	3 سال	ج	4 سال	د	5 سال

۲۔ جب نبی کریم ﷺ نے عزیز و اقارب کو اسلام کی دعوت دی تو آپ ﷺ کا ساتھ دینے کا اعلان کیا:

الف	حضرت ابوطالب نے	ب	حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے	ج	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے	د	ابولہب نے

۳۔ نبی کریم ﷺ نے کہاں کھڑے ہو کر قریشِ مکہ کو پکارا؟

الف	جبلِ نور	ب	صفا کی پہاڑی	ج	مروہ کی پہاڑی	د	خانہ کعبہ میں

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۴۔ کفارِ مکّہ نے جن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو شدید ظلم کا نشانہ بنایا، ان میں نمایاں تھے:

الف	حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ب	حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ج	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	د	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

■ درست بیانات کے سامنے (✓) جب کہ غلط بیانات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

۱۔ دوسری وحی سورۃ المدثر کی آخری آیات تھیں۔ ☐

۲۔ خفیہ تبلیغ سے مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت تیار ہوگئی۔ ☐

۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو بت پرستی سے منع کرتے تھے۔ ☐

۴۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہیں۔ ☐

■ کالم الف کو کالم ب سے ملایئے۔

کالم الف	کالم ب
حج	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کوہِ صفا	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
رشتے دار	بیت اللہ
قریش کے مظالم	دعوتِ عام
غلاموں میں	دعوتِ خاص

■ عملی سرگرمیاں

- جن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اسلام قبول کرنے میں سبقت کی ان کے نام خوش خط کر کے ایک چارٹ پر لکھ کر جماعت کے کمرہ میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

۱۔ اُستادِ محترم طلبہ کو اسلام کے ابتدائی حالات کے متعلق مزید بتائیں نیز یہ بھی کہ مشکلات کا مقابلہ صبر سے کس طرح کیا جاتا ہے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۳۔ دعوت وتبلیغ میں مشکلات

۱۔ ہجرت حبشہ

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

۱۔ رسول اکرم ﷺ کی دعوت وتبلیغ کے بارے میں جان سکیں۔
۲۔ دعوت وتبلیغ کے دوران مشکلات سے آگاہ ہوسکیں۔
۳۔ ہجرت کا مفہوم سمجھ سکیں اور ہجرت حبشہ کے بارے میں جان سکیں۔
۴۔ اسلام کے آغاز میں رسولِ اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مشکلات کے بارے میں جان سکیں۔
۵۔ نجاشی کے بارے میں چند معلومات اور حضرت جعفر طیار کی تقریر کے بارے میں جان سکیں۔
۶۔ پیارے نبی ﷺ کی صداقت وامانت کے اثرات جان سکیں اوران پر عمل پیرا ہوسکیں۔

نبوت کے اعلان کے بعد نبی کریم ﷺ نے قریش مکہ کو توحید کا پیغام سنایا تو وہ آپ ﷺ کے دشمن بن گئے اور آپ ﷺ کی مخالفت شروع کردی۔ وہ آپ ﷺ کو طرح طرح کی تکلیفیں دیتے۔ آپ ﷺ پر ایمان لانے والے بھی ان کے ظلم وستم کا شکار ہوئے۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آقا امیہ بن خلف تھا۔ وہ آپ پر بہت ظلم کرتا تھا۔ وہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتا کہ ''ایک اللہ کو ماننا چھوڑ دو'' لیکن آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان سے ''اَحد اَحد'' ہی نکلتا۔ بالآخر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خرید کر آزاد کردیا۔ اسی طرح حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اُن کے والدین کو قبول اسلام کی وجہ سے بہت سے مظالم برداشت کرنے پڑے۔ ابوجہل انہیں سخت دھوپ میں پتھریلی زمین پر لٹا کر سخت سزائیں دیتا تھا۔

> **جاننے کی بات___!**
>
> رسول اکرم ﷺ نے جب آلِ یاسر رضی اللہ عنہ کو ظلم وستم کی چکی میں پستے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے انہیں حوصلہ دیتے ہوئے فرمایا ''اے آلِ یاسر رضی اللہ عنہ! صبر کرو، بے شک تمہارے لیے جنت ہے۔''

حضرت یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوجہل کے ظلم کی وجہ سے شہید ہوگئے۔ اُن کی اہلیہ حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ابوجہل نے نیزہ مار کر شہید کردیا۔ ان کے علاوہ حضرت خباب بن الارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مشرکین کے ظلم کا نشانہ بنے۔ مشرکین انہیں اور اسلام قبول کرنے والے دیگر غریب مسلمانوں کو مختلف طریقوں سے سزائیں دیتے تھے۔ لیکن یہ سب لوگ ثابت قدم رہے اور اسلام کے دامن سے وابستہ رہے۔

ہجرتِ حبشہ: کفار کے ظلم وستم کی وجہ سے مکہ میں مسلمانوں کا رہنا دشوار ہوگیا کفار کے ظلم وستم کی وجہ سے مسلمانوں نے حبشہ کی جانب دومرتبہ ہجرت کی۔ ہجرت کا مفہوم ''اپنا علاقہ یا وطن چھوڑ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پر آباد ہونا'' ہے۔ اسلام میں ہجرت سے مراد یہ ہے کہ ''مسلمانوں کا اپنا علاقہ یا وطن اس لیے چھوڑ دینا کہ وہاں ان کا رہنا مشکل ہوگیا ہو۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اللہ کے حکم سے مسلمانوں کو مکہ چھوڑ کر حبشہ جانے کی اجازت دے دی۔ حبشہ کی جانب دومرتبہ ہجرت کی گئی۔ پہلی ہجرت حبشہ نبوت کے پانچویں سال ہوئی۔ مسلمان حبشہ میں امن وسکون سے رہنے لگے۔ کچھ عرصہ کے بعد یہ خبر پھیل گئی کہ مکہ والوں نے اسلام قبول کرلیا ہے۔ یہ سن کر مسلمان حبشہ سے مکہ واپس آگئے یہاں آکر معلوم ہوا کہ یہ خبر غلط تھی۔ اب کفار مکہ نے مسلمانوں پر مزید ظلم وستم کرنا شروع کردیا۔ چنانچہ نبوت کے چھٹے سال نبی کریم ﷺ نے مسلمانوں کو دوبارہ حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔

جب کفارِ مکہ کو مظلوم مسلمانوں کے حبشہ جانے کے بارے معلوم ہوا تو انہوں نے اپنے قاصد حبشہ بھیجے تاکہ وہ مسلمانوں کو واپس

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مکہ لاسکیں۔ اُس وقت حبشہ پر نجاشی کی حکومت تھی جو عیسائیت کا ماننے والا تھا۔ وہ نہایت عادل، سخی اور رحم دل بادشاہ تھا۔ قریش نے جو وفد بھیجا تھا وہ نجاشی کے دربار میں حاضر ہوا اور بتایا کہ اے بادشاہ! ہمارے کچھ نادان نوجوان آپ کے ملک میں آ گئے ہیں اور انھوں نے ایک نیا دین اختیار کرلیا ہے۔ آپ ان لوگوں کو ہمارے حوالے کردیں۔'' نجاشی نے مسلمانوں کو دربار میں بُلا بھیجا جب مسلمان دربار میں آئے تو نجاشی نے پوچھا: تم نے کون سا دین اختیار کیا ہے؟'' مسلمانوں کی طرف سے نبی کریم ﷺ کے چچازاد بھائی حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا:

''اے بادشاہ! ہم جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے اور ہر طرح کی برائیوں میں مبتلا تھے۔ اس دوران اللہ تعالیٰ نے ہمارے درمیان ایک رسول بھیجا جس کی سچائی اور امانت کے بارے میں ہم سب جانتے تھے۔ اس نے ہمیں ایک اللہ کی عبادت کرنے اور بتوں کی پوجا چھوڑنے کو کہا۔ ہم نے اس کی دعوت قبول کر لی۔ اس بات پر ہماری قوم ہم پر ظلم کرنے لگی تاکہ ہم دوبارہ گمراہ ہوجائیں۔ ہم ظلم وستم سے تنگ آ کر آپ کے ملک میں آئے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ کے ہاں ہم پر ظلم نہیں ہوگا۔''

اہم معلومات ________ !

پہلی ہجرت میں گیارہ مرد اور چار عورتیں شامل تھیں۔ دوسری ہجرت میں تقریباً 80 مردوں اور 19 عورتوں نے ہجرت کی۔

اس موقع پر حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورہ مریم کی چند آیات تلاوت کیں جن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر تھا۔ نجاشی یہ سن کر رونے لگا اور کہنے لگا کہ ''یقیناً یہ کلام بھی اس کی طرف سے ہے جس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل فرمائی۔'' اس کے بعد نجاشی نے قریش کے قاصدوں سے کہا کہ ''تم واپس چلے جاؤ، اللہ کی قسم! میں ان لوگوں کو تمہارے حوالے نہیں کروں گا۔'' چنانچہ قریش کے قاصد ناکام ہو کر مکہ واپس آ گئے۔ حق کے راستے پر چلنے میں مشکلات تو ضرور پیش آتی ہیں۔ مگر جو لوگ حق پر ثابت قدم رہتے ہیں حقیقی کامیابی اُن ہی لوگوں کو ملتی ہے۔

مشق

■ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال ۱: کفار کے ظلم وستم کا شکار ہونے والے چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام لکھیں؟

سوال ۲: مسلمان پہلی ہجرت حبشہ کے بعد واپس مکہ کیوں آ گئے؟

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سوال۳: نجاشی نے مسلمانوں سے کیا پوچھا؟

____

سوال۴: نجاشی نے قریش کے قاصدوں سے کیا کہا؟

____

■ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال۱: حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کو جو جواب دیا اُسے مختصراً بیان کریں۔

____

____

سوال۲: کفارِ مکّہ کے قاصدوں نے نجاشی سے کیا درخواست کی؟

____

____

■ نیچے دیئے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

۱۔ پہلی ہجرتِ حبشہ نبوّت کے __________ ہوئی۔

۲۔ حضرت _______ کا آقا اُمیّہ بن خلف تھا۔

۳۔ اے بادشاہ! ہم جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے اور ہر طرح کی __________ میں مبتلا تھے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے درمیان ایک رسول بھیجا جس کی __________ اور امانت کے بارے میں ہم سب جانتے تھے۔

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

۱۔ ہجرت حبشہ کتنی مرتبہ ہوئی؟

الف	دو	ب	تین	ج	چار	د	پانچ

۲۔ نجاشی بادشاہ تھا:

الف	عرب کا	ب	مصر کا	ج	عراق کا	د	حبشہ کا

۳۔ حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے سامنے آیات تلاوت کیں:

الف	سورۃ البقرہ کی	ب	سورۃ الناس کی	ج	سورۃ مدثر کی	د	سورۃ مریم کی

۴۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خرید کر آزاد کر دیا:

الف	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے	ب	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے	ج	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے	د	حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

عملی سرگرمی

- ایک چارٹ پر اُن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام خوش خط لکھ کر جماعت میں آویزاں کریں جنھیں قریش کے مظالم سہنا پڑے۔

برائے اساتذہ کرام

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعوت و تبلیغ کے دوران جن مشکلات کا سامنا کیا اور جس طرح صبر سے کام لیا اس کے بارے میں بتائیں۔

۲۔ طلبہ کو ہجرت حبشہ کے اسباب و واقعات تفصیل سے بتائیں۔

۳۔ طلبہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت و تبلیغ میں مشکلات کے وقت صبر کی صفت اس انداز سے بتائیں کہ وہ مشکل اوقات میں صبر کرنے کی ترغیب حاصل کر سکیں۔

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

ب۔ شعبِ ابی طالب

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

ا۔ شعب کا معنی و مفہوم سمجھ سکیں۔
۲۔ بنو ہاشم اور شعبِ ابی طالب کے حالات و واقعات کے بارے میں جان سکیں۔
۳۔ محصورین کے لیے اللہ تعالیٰ کی مدد سے آگاہ ہو سکیں۔
۴۔ ''عام الحزن'' کا مفہوم سمجھ سکیں۔

''شعبِ'' عربی میں ایسی گھاٹی یا تنگ میدان کو کہتے ہیں جو دو پہاڑوں کے درمیان واقع ہو۔ مکّہ مکّرمہ میں ایک ایسی ہی گھاٹی تھی جو قبیلہ بنو ہاشم کی ملکیت تھی۔ بنو ہاشم قبیلے کے سردار حضرت ابو طالب تھے، اس لیے یہ گھاٹی ''شعب ابی طالب'' کے نام سے مشہور ہو گئی۔ قریش مکّہ نے جب دیکھا کہ اُن کے مظالم کے باوجود اسلام تیزی سے پھیلتا چلا جا رہا ہے اور لوگ اسلام قبول کرتے جا رہے ہیں تو انھیں شدید دھچکا لگا۔ اس لیے مشرکین نے سوچا کہ حضرت محمد ﷺ کے خلاف ایسا سخت اقدام کیا جائے، جس کی وجہ سے اسلام کی اشاعت رُک جائے۔

نبوت کے چھٹے سال قریش مکہ کے سردار وادی محصب میں اکٹھے ہوئے اور ایک معاہدہ تحریر کیا۔ اس معاہدے میں انھوں نے یہ طے کیا کہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے لوگوں سے اس وقت تک کسی قسم کا کوئی تعلق نہ رکھا جائے جب تک وہ رسول کریم ﷺ کی حمایت ترک نہیں کر دیتے۔ مشرکین کے اس معاہدے کی خبر آپ ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب کو بھی ہو گئی۔ انھوں نے تمام بنو ہاشم سے عہد لیا کہ وہ سب نبی کریم ﷺ کی حفاظت کریں گے۔ خواہ اس سلسلے میں ان کی جانیں ہی کیوں نہ چلی جائیں۔ بنو ہاشم کے ساتھ بنو مطلب نے بھی اس عہد کی تائید کی۔

چنانچہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے لوگ آپ ﷺ کی حفاظت کے لیے شعبِ ابی طالب میں چلے گئے۔ قریش مکّہ نے معاہدہ تیار کر کے خانہ کعبہ میں لٹکا دیا۔ اس معاہدے کے اہم نکات درج ذیل تھے:

ا۔ جب تک بنو ہاشم اور بنو مطلب کے لوگ نبی کریم ﷺ کی حمایت ترک نہیں کریں گے اور اُن کو قتل کرنے کے لیے قریش کے حوالے نہیں کریں گے اس وقت تک اُن سے کوئی تعلق نہیں رکھا جائے گا۔
۲۔ اُن سے شادی بیاہ کیا جائے گا اور نہ ہی خرید و فروخت کی جائے گی۔
۳۔ اُن سے کسی قسم کا میل جول نہیں رکھا جائے گا۔
۴۔ بنو ہاشم کی طرف سے صلح کی کوئی پیش کش بھی قبول نہیں کی جائے گی۔

قریشِ مکّہ چاہتے تھے کہ حضرت ابو طالب تنگ آ کر خود ہی حضور اکرم ﷺ کو اُن کے حوالے کر دیں۔ انھوں نے بنو ہاشم اور بنو مطلب کی زندگی بے حد مشکل بنا دی۔ وہ کھانے پینے کی کوئی شے اُن تک نہ پہنچنے دیتے تھے۔ قریش مکہ تاجروں سے سامان انتہائی مہنگے داموں خرید لیتے تھے۔ حالات اس قدر سنگین ہو گئے کہ مسلمانوں کو درختوں کے پتے کھانے پڑے۔ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے لوگوں نے تین سال کا عرصہ بے حد کٹھن

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

حالات میں گزارا۔اسی دوران اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو خبر دی کہ معاہدے کو دیمک چاٹ گئی ہے اور اس میں سوائے اللہ کے نام کے کچھ باقی نہیں رہا۔آپ ﷺ نے یہ خبر اپنے چچا حضرت ابو طالب کو دی۔ چنانچہ وہ قریش مکہ کے سرداروں کے پاس آئے اور انہیں کہا کہ ''میرے بھتیجے نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ معاہدے کو دیمک اس طرح چاٹ گئی ہے کہ وہاں صرف ''اللہ'' کا نام باقی رہ گیا ہے۔اب تم اپنا معاہدہ منگوا کر دیکھو۔اگر یہ خبر درست ہوئی تو تم اس محاصرے کو ختم کر دو اور اگر یہ خبر درست نہ ہوئی تو میں اپنے بھتیجے کو تمہارے حوالے کر دوں گا۔'' تمام قریشی سرداروں نے حضرت ابو طالب کی بات سے اتفاق کیا۔چنانچہ انہوں نے معاہدہ منگوایا تو دیکھا کہ معاہدے میں صرف ''اللہ'' کا نام موجود تھا۔اس طرح آپ ﷺ کی بات درست ثابت ہوئی۔قریش مکہ کے سر شرم سے جھک گئے اور شعب ابی طالب کا ظالمانہ محاصرہ ختم ہو گیا۔

> **مزید جانیے ______!**
>
> نبوت کے دسویں سال ماہ رجب میں حضرت ابوطالب کا انتقال ہوا جب کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اس حادثے کے صرف دو ماہ بعد رمضان المبارک میں وفات پا گئیں۔

عام الحزن: نبوت کے دسویں سال حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابو طالب دونوں مہربان ہستیوں کا انتقال ہو گیا آپ ﷺ کو ان دونوں سے بہت پیار تھا اور آپ ﷺ کو ان دونوں کے چلے جانے کا نہایت ہی غم تھا۔اس سال کو اسلامی تاریخ میں عام الحزن کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔عربی زبان میں ''عام'' سال اور ''حزن'' غم کو کہتے ہیں۔اس طرح ''عام الحزن'' سے مراد ''غم کا سال'' ہے۔ان دونوں کے وفات پا جانے کے بعد کفارِ مکہ آپ ﷺ کو اذیت اور تکلیف دینے کے لیے مزید دلیر ہو گئے اور آپ ﷺ کو طرح طرح کی تکلیفیں دینے لگے۔آپ ﷺ نے ان تمام حالات کے باوجود صبر سے کام لیا اور دینِ اسلام کی تبلیغ سے پیچھے نہ ہٹے۔ہمیں بھی چاہیے کہ ہم نہ صرف نبی کریم ﷺ کے صبر کی صفت کو اپنائیں بلکہ اپنی زندگیوں کو اسوۂ رسول ﷺ کے مطابق گزارنے کی کوشش کریں۔

مشق

■ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال۱: عام الحزن سے کیا مراد ہے؟

سوال۲: قریشِ مکہ نے وادی محصب میں کیا فیصلہ کیا؟

سوال۳: شعبِ ابی طالب سے کیا مراد ہے؟

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

■ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال ا: قریش مکہ نے جو معاہدہ کیا اس کے اہم نکات کیا تھے؟

____

____

سوال ۲: مسلمانوں کو شعب ابی طالب سے کیسے نجات ملی؟

____

____

■ نیچے دیئے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

ا۔ ______ عربی میں ایسی گھاٹی کو کہتے ہیں جو دو پہاڑوں کے درمیان واقع ہو۔

۲۔ مکّہ مکّرمہ میں ایک گھاٹی تھی جو ______ کی ملکیت تھی۔

۳۔ قریش مکہ وادی ______ میں اکٹھے ہوئے اور ایک معاہدہ تحریر کیا۔

۴۔ مشرکین کے معاہدے کی خبر آپ ﷺ کے چچا ______ کو بھی ہوگئی۔

■ درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

ا۔ بنوہاشم قبیلے کے سردار تھے :

الف: حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ — ب: حضرت ابوطالب — ج: حضرت عبدالمطلب — د: حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۔ نبوت کے ______ سال کچھ ایسے واقعات رونما ہوئے جن سے مسلمانوں کو حوصلہ ملا۔

الف: چھٹے — ب: ساتویں — ج: آٹھویں — د: دسویں

۳۔ قریش مکہ نے معاہدہ تیار کرکے لٹکا دیا :

الف: شعب ابی طالب میں — ب: خانہ کعبہ میں — ج: حضرت ابوطالب کے گھر — د: صحنِ کعبہ میں

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۴۔ قریش مکہ چاہتے تھے ______ تنگ آ کر خود ہی حضور اکرم ﷺ کو ان کے حوالے کر دیں۔

الف	حضرت ابوطالب	ب	حضرت عبداللہ	ج	بنو ہاشم	د	بنومطلب

■ درست بیانات کے سامنے (✓) جب کہ غلط بیانات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

۱۔ بنو ہاشم اور بنومطلب کے لوگ آپ ﷺ کی حفاظت کے لیے شعب ابی طالب میں چلے گئے۔ ☐

۲۔ قریش مکہ نے بنو ہاشم اور بنومطلب کی زندگی بے حد مشکل بنا دی۔ ☐

۳۔ بنو ہاشم اور بنومطلب کے لوگوں نے چھے سال کا عرصہ بے حد کٹھن حالات میں گزارا۔ ☐

۴۔ عربی زبان میں ''عام الحزن'' کا مطلب ''غم کا سال'' ہے۔ ☐

■ کالم الف کو کالم ب سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
قریش کا معاہدہ	تین سال
عام الحزن	نبوت کا چھٹا سال
حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قبول اسلام	دیمک چاٹ گئی
شعب ابی طالب	نبوت کا دسواں سال

■ عملی سرگرمیاں

- اللہ تعالیٰ نے محصورین شعب ابی طالب کی جو غیبی مدد فرمائی، اس سے آپ اپنی جماعت میں گفتگو کریں۔

برائے اساتذہ کرام

۱۔ طلبہ کو شعب ابی طالب کے حوالے سے کوئی ڈاکیومنٹری موبائل وغیرہ پر دکھائیں۔

۲۔ طلبہ کو ''شعب'' اور ''عام الحزن'' کا مفہوم سادہ اور آسان پیرائے میں بتائیں نیز انہیں شعب ابی طالب کے واقعات اور اسباب پر اثر انداز میں بیان کریں۔

۳۔ طلبہ کو محصورین شعب ابی طالب میں ملنے والی غیبی امداد کے بارے میں اس انداز سے بتائیں کہ ان میں تمام معاملات میں صبر کرنے اور اللہ تعالیٰ پر اعتقاد کرنے کی ترغیب پیدا ہو۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

ج۔ سفرِ طائف

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ حضور اکرم ﷺ کے سفرِ طائف اور اس کے مقصد کے بارے میں جان سکیں۔
۲۔ طائف کے سرداروں کے چند رویوں کے بارے میں جان سکیں۔
۳۔ سفرِ طائف کے دوران رسول کریم ﷺ کے صبر کے بارے میں جان کر اس صفت کو اپنا سکیں۔

مکّہ سے جنوب مشرق کی جانب تھوڑے فاصلے پر طائف کا علاقہ تھا جہاں عرب کا ایک بڑا قبیلہ بنو ثقیف آباد تھا۔ آپ ﷺ نے نبوت کے دسویں سال شوال کے مہینے میں تبلیغ اسلام کے لیے طائف کا سفر کیا۔ اس سفر میں آپ ﷺ کے ہمراہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ آپ ﷺ نے یہ سفر پیدل طے کیا۔ آپ ﷺ وہاں پہنچ کر قبیلہ بنو ثقیف کے تین بڑے سرداروں سے ملے۔ یہ تینوں سردار آپس میں بھائی تھے۔ آپ ﷺ نے انھیں اسلام کی دعوت دی اور اللہ کا پیغام سنایا۔ انھوں نے آپ ﷺ کی بات ماننے کی بجائے بداخلاقی کا مظاہرہ کیا۔ چنانچہ آپ ﷺ نے وہاں سے نکل کر طائف کے دوسرے سرداروں اور عام لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے کا فیصلہ کیا۔ آپ ﷺ وہاں کے ایک ایک سردار سے ملے اور انھیں اسلام کی دعوت دی لیکن کسی نے آپ ﷺ کی دعوت کو قبول نہ کیا۔

جاننے کی بات!
طائف ایک سرسبز و شاداب شہر ہے جو مکہ مکرمہ سے ساٹھ میل کے فاصلے پر جنوب میں واقع ہے۔

جب نبی کریم ﷺ نے وہاں سے واپسی کا ارادہ کیا تو وہاں کے اوباش لوگوں کو اُن کے سرداروں نے اکسایا کہ وہ آپ ﷺ سے بدسلوکی کریں۔ وہ لوگ آپ ﷺ پر آوازے کستے تھے۔ ان بدبختوں نے آپ ﷺ پر پتھر برسائے جس کی وجہ سے آپ ﷺ شدید زخمی ہوئے کہ آپ ﷺ کے جوتے مبارک خون سے بھر گئے۔ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے سامنے ڈھال بن گئے جس کی وجہ سے اُن کے سر میں شدید زخم آئے۔ غم اور تکلیف کی شدت سے آپ ﷺ بے حد نڈھال ہو گئے اور ایک باغ میں ٹھہر گئے۔ اس دوران میں حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اُن کے ساتھ پہاڑوں کا فرشتہ بھی تھا۔ وہ فرشتہ آپ ﷺ سے عرض کرنے لگا کہ ''اگر آپ ﷺ حکم دیں تو میں طائف والوں کو دو پہاڑوں کے درمیان پیس ڈالوں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا ''نہیں، مجھے اللہ تعالیٰ نے بددعا اور لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے ایسی نسل پیدا فرمائے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کرے گی اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گی۔''

رسول اللہ ﷺ کے سفرِ طائف میں ہمارے لیے بہت سی نصیحتیں موجود ہیں۔ آپ ﷺ طائف والوں کو دینِ اسلام کی دعوت دینے کے لیے گئے تو انھوں نے آپ ﷺ کے ساتھ بے رخی برتی اور آپ ﷺ پر پتھر برسائے جس سے آپ ﷺ شدید زخمی ہو گئے۔ اس قدر شدید صورتحال کے باوجود آپ ﷺ نے استقامت کا مظاہرہ کیا اور فرشتے کے عرض کرنے کے باوجود آپ ﷺ نے اہلِ طائف کے لیے بددعا نہ کی بلکہ ہدایت کی دعا کی۔ اس لیے کہ آپ ﷺ ''رحمۃ للعالمین'' بن کر آئے تھے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ حق کے راستے میں آنے والی مشکلات کو صبر و استقامت سے برداشت کریں اور دوسروں کو معاف کر دینے کی عادت اپنائیں۔ اس طرح ہمیں دین اور دنیا میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اہم معلومات!
نبی کریم ﷺ نے طائف میں دس دن قیام فرمایا۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

مشق

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال ۱: نبی کریم ﷺ نے طائف کا سفر کب کیا؟

سوال ۲: طائف کے تینوں سرداروں کا آپس میں کیا رشتہ تھا؟

سوال ۳: نبی کریم ﷺ نے پہاڑوں کے فرشتے کو کیا جواب دیا؟

سوال ۴: اہلِ طائف کے لیے نبی کریم ﷺ نے کیا دُعا فرمائی؟

مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال ۱: طائف کے سرداروں نے آپ ﷺ سے کیسا سلوک کیا؟

سوال ۲: رسول اللہ ﷺ کے سفرِ طائف میں ہمارے لیے کیا نصیحتیں موجود ہیں؟

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

نیچے دیے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

۱۔ نبی کریم ﷺ نے __________ کے مہینے میں طائف کا سفر کیا۔

۲۔ __________ آپ ﷺ کے سامنے ڈھال بن گئے۔

۳۔ طائف کے اوباش لوگوں نے نبی کریم ﷺ پر __________ برسائے۔

۴۔ پہاڑوں کا فرشتہ __________ کے ساتھ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

درست جوابات پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ طائف مکہ مکرمہ سے ______ کی جانب ہے؟

الف	جنوب مشرق	ب	شمال جنوب	ج	مشرق	د	مغرب

۲۔ طائف میں کون سا قبیلہ آباد تھا؟

الف	بنو ثقیف	ب	بنو تمیم	ج	بنو قریظہ	د	بنو قینقاع

۳۔ نبی کریم ﷺ طائف کے کتنے سرداروں کو ملے؟

الف	تین	ب	چار	ج	پانچ	د	چھ

۴۔ سفر طائف میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے:

الف	حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ب	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ج	حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	د	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عملی سرگرمیاں

- اپنی روز مرّہ زندگی کے جن معاملات میں آپ صبر کی صفت اپناتے ہیں، ان کی ایک فہرست تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

۱۔ طلبہ کو وادی طائف اور نبی کریم ﷺ کے سفر طائف کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کریں۔

۲۔ طلبہ کو نبی کریم ﷺ کے سفر طائف کے اغراض و مقاصد عام فہم انداز میں بتائیں۔

۳۔ طلبہ کو نبی کریم ﷺ کے سفر طائف میں صبر کے حوالے سے بتائیں اور انہیں روز مرہ زندگی میں صبر کرنے اور دوسروں کو معاف کرنے کی ترغیب دیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۴۔ معراج النبی ﷺ

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ ''اسرا''، ''معراج'' اور ''سفرِ معراج'' کا معنی و مفہوم سمجھ سکیں۔ ۲۔ ''بیت المعمور'' کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔

۳۔ رسول اللہ ﷺ کے عظیم معجزہ معراج کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کر سکیں۔

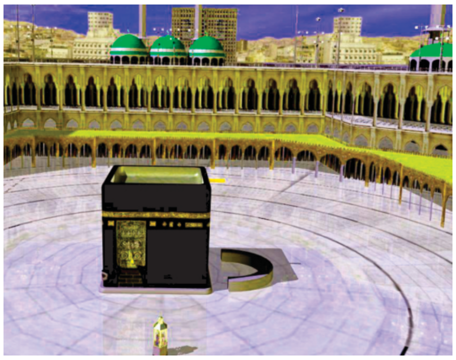

نبی کریم ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب اور آپ ﷺ کی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے انتقال کے بعد قریش مکہ نے پوری طاقت سے آپ ﷺ کو تکالیف دینا شروع کر دیں۔ انہوں نے آپ ﷺ پر ہر طرح کا ظلم ڈھایا۔ اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئی اور اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بھیجا کہ وہ آپ ﷺ کو اپنے ساتھ عرش پر لائیں تاکہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی کچھ نشانیوں کا مشاہدہ کر سکیں۔

نبی کریم ﷺ کا سفرِ معراج دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے کو ''اسرا'' کہتے ہیں جو بیت اللہ سے بیت المقدس تک ہے۔ دوسرے حصے کو ''معراج'' کہتے ہیں جو بیت المقدس سے عرشِ معلیٰ تک ہے۔ سفر کے اس حصے میں آپ ﷺ نے ساتوں آسمان کی سیر کی اور جنت اور جہنم کو بھی دیکھا قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ: ترجمہ: ''وہ (ذات) پاک ہے جو اپنے بندے کو مسجد الحرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک لے گئی۔'' (سورۃ بنی اسرائیل: 1)

واقعہ معراج نبوت کے بارھویں سال پیش آیا۔ معراج کی رات حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور آپ نے حضرت محمد ﷺ کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ملاقات کے لیے بلایا ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو ایک تیز رفتار جانور ''براق'' سواری کے لیے پیش کیا۔ آپ ﷺ اس پر سوار ہو کر بیت اللہ سے بیت المقدس تشریف لائے۔ یہاں تمام انبیائے کرام علیہم السلام جمع تھے۔ آپ ﷺ نے یہاں تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی امامت فرمائی۔ نماز ادا کرنے کے بعد آپ ﷺ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ آسمانوں کی طرف تشریف لے گئے۔ آسمانوں پر آپ ﷺ کی ملاقات مختلف انبیائے کرام علیہم السلام سے ہوئی۔ ساتویں آسمان پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو ایک نورانی مقام دکھایا۔ یہ نورانی مقام ''بیت المعمور'' کہلاتا ہے۔ اس مقام پر فرشتے طواف کرتے ہیں، اس لیے اس مقام کو ''فرشتوں کا کعبہ'' کہتے ہیں۔ اس کے بعد آپ ﷺ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ ''سدرۃ المنتہیٰ'' تک پہنچے۔ اس مقام پر پہنچ کر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ سے عرض کی: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! اس مقام سے آگے ''عرشِ معلیٰ'' ہے۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

میں اس مقام سے آگے نہیں جا سکتا اس لیے آپ ﷺ اکیلے ہی ''عرشِ معلیٰ'' تک گئے اور اللہ تعالیٰ سے براہِ راست ہم کلام ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر آپ ﷺ کو پانچ نمازوں کا تحفہ دیا۔ صبح ہوتے ہی نبی کریم ﷺ بیت اللہ میں تشریف لائے اور لوگوں کو اس واقعہ کے بارے میں بتایا۔ لوگوں نے یقین نہیں کیا۔ کچھ لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور کہا ''کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی شخص ایک رات میں بیت اللہ سے بیت المقدس اور سات آسمانوں کی سیر کر کے واپس آ جائے۔'' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا ''ایسا ممکن نہیں۔'' قریش کے لوگوں نے کہا ''تمہارے دوست حضرت محمد ﷺ تو ایسا ہی کہتے ہیں۔'' یہ بات سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ''اگر یہ بات حضرت محمد ﷺ نے کہی ہے تو یقیناً سچی ہے اور اگر وہ اس سے بھی بڑی بات کہیں تو میں اس کی بھی تصدیق کروں گا۔''

جاننے کی بات ___!

معراج کے موقع پر نبی کریم ﷺ کی پہلے آسمان پر حضرت آدم علیہ السلام سے اور ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔

اس وجہ سے نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ''صدیق'' کا لقب عطا کیا۔ سچ بات تو یہ ہے کہ معراج النبی ﷺ کا واقعہ نبی کریم ﷺ کا بہت بڑا معجزہ ہے۔ اس واقعے سے ہمیں نبی کریم ﷺ کی عظمت و بزرگی کا پتہ چلتا ہے۔ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ وقت کا چلنا اور فاصلوں کا سمٹنا سب اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ہے وہ جب چاہے وقت کی رفتار کو روک لے اور زمین آسمان کے فاصلوں کو اپنی قدرت سے سمیٹ دے۔

مشق

■ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال ۱: اسرا اور معراج سے کیا مراد ہے؟

سوال ۲: سفرِ معراج کتنے حصوں میں طے ہوا؟

سوال ۳: حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کو کون سا جانور سواری کے لیے پیش کیا؟

سوال ۴: نبی کریم ﷺ کس مقام پر اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے؟

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

■ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال۱: سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچ کر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا کہا؟

____

____

سوال۲: سفرِ معراج کے موقع پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا کیا نشانیاں دکھائی گئیں؟

____

____

■ نیچے دیے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

۱۔ سفرِ معراج نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بہت بڑا ______ ہے۔

۲۔ فرشتے جہاں طواف کرتے ہیں اُس کو ______ کہتے ہیں۔

۳۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سفرِ معراج کی تصدیق کرنے پر ______ کا لقب ملا۔

۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم براق پر سوار ہو کر بیت اللہ سے ______ تشریف لائے۔

■ درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

۱۔ بیت المقدس میں تمام انبیاء علیہم السلام کی امامت فرمائی:

الف	حضرت ابراہیم علیہ السلام نے	ب	حضرت موسیٰ علیہ السلام نے	ج	حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے	د	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

۲۔ بیت المقدس واقع ہے۔

الف	سعودی عرب میں	ب	عراق میں	ج	فلسطین میں	د	ایران میں

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۳۔ معراج کے موقع پر تمام انبیائے کرام علیہم السلام جمع تھے :

الف	خانہ کعبہ میں	ب	بیت المقدس میں	ج	مسجد نبوی ﷺ میں	د	مسجد قبا میں

۴۔ معراج کے موقع پر کس مقام سے آگے نبی کریم ﷺ اکیلے گئے؟

الف	بیت المعمور	ب	عرش معلیٰ	ج	سدرۃ المنتہیٰ	د	ساتویں آسمان

■ درست بیانات کے سامنے (✓) جب کہ غلط بیانات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

ا۔ بیت المعمور کو فرشتوں کا کعبہ کہتے ہیں۔ ☐

۲۔ سفرِ معراج کے دوسرے حصّے کو اسرا کہتے ہیں۔ ☐

۳۔ واقعہ معراج نبوّت کے دسویں سال پیش آیا۔ ☐

۴۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے چوتھے آسمان پر نبی کریم ﷺ کو ایک نورانی مقام دکھایا۔ ☐

■ عملی سرگرمی

- معراج کے سفر کے دوران نبی کریم ﷺ جن مقامات پر تشریف لے گئے، ان کی فہرست تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

ا۔ طلبہ کو واقعہ معراج کی مزید تفصیل اور اغراض و مقاصد دل چسپ پیرائے میں بتائیں۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

۵۔ ہجرتِ مدینہ ـــــ واقعات واہمیت

حاصلاتِ تعلّم (SLOs): یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

۱۔ ہجرت کا معنی ومفہوم سمجھنے کے ساتھ ساتھ امانتوں کی اہمیّت سے آگاہ ہو سکیں۔	۲۔ ہجرتِ مدینہ کے واقعات مختصر طور پر جان سکیں۔
۳۔ دعوتِ دین میں حکمت ودانائی کی اہمیّت سے آگاہ ہو سکیں۔	۴۔ ہجرتِ مدینہ کی اسلامی تاریخ میں اہمیّت سے واقف ہو سکیں۔

ہجرت کا مفہوم ''اپنا علاقہ یا وطن چھوڑ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پر آباد ہونا'' ہے۔ اسلام میں ہجرت سے مراد یہ ہے کہ ''مسلمانوں کا اپنا علاقہ یا وطن اس لیے چھوڑ دینا کہ وہاں رہ کر دین پر عمل کرنا اور اس کی تبلیغ کرنا مشکل ہو گیا ہو۔''

ہجرت مدینہ کے واقعات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تقریباً تیرہ سال اہل مکّہ کو اللہ تعالیٰ کا پیغام دیتے رہے۔ کچھ لوگوں نے اللہ کے پیغام کو قبول تو کیا مگر مکّہ کے بااثر لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شدید مخالفت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت ماننے سے انکار کر دیا۔ کفار مکّہ کی بھر پور مخالفت کے باوجود اسلام تیزی سے پھیلتا چلا گیا، کفار مکّہ نے جب دیکھا کہ ان کی تمام تر کوششوں کے باوجود اسلام کی اشاعت میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے تو وہ بہت پریشان ہوئے۔ ان کے تمام سردار ایک جگہ جمع ہوئے اور سوچنے لگے کہ کس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسلام کی دعوت دینے سے روکا جائے۔ ابوجہل کے مشورہ پر قریش مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (نعوذ باللہ) شہید کرنے کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کو رات کے وقت گھیرے میں لے لیا اور اپنے اس ناپاک ارادے کی تکمیل کے لیے صبح کا انتظار کرنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قریش مکہ کے ناپاک ارادوں سے خبردار کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ منورہ ہجرت کرنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ مدینہ ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قریش کی کچھ امانتیں بھی تھیں چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر لیٹ جائیں اور اگلے دن کفار مکہ کی امانتیں ان کے سپرد کر کے مدینہ منورہ آجائیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے ساتھ لے کر ہجرت کا سفر شروع کیا اور سورج نکلنے سے پہلے غار ثور میں جا پہنچے۔ یہ پہاڑ مکہ سے تقریباً چھ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس غار میں تین دن قیام فرمایا۔

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

جاننے کی بات!

نبوت کے تیرھویں سال نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

اگلے دن صبح کے وقت کفارِ مکہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی کریم ﷺ کے بستر پر دیکھا تو وہ سخت برہم ہوئے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ جو شخص ان کو تلاش کر کے لائے گا، اسے سو اونٹ انعام میں دیے جائیں گے۔ انعام کے لالچ میں کفارِ مکہ کا ایک گروہ نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تلاش کرتا ہوا غارِ ثور تک پہنچ گیا لیکن اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک مکڑی نے غار کے آگے جالا بُن دیا اور کبوتروں کے ایک جوڑے نے وہاں گھونسلہ بنا کر اس میں انڈے دے دیئے۔ کفارِ مکہ کے گروہ نے جب غار کے آگے مکڑی کا جالا اور کبوتروں کے انڈے دیکھے تو یہ سمجھ کر واپس چلے گئے کہ اگر کوئی اس غار میں جاتا تو جالا ٹوٹ گیا ہوتا۔

غارِ ثور میں تین دن قیام کرنے کے بعد نبی کریم ﷺ نے دوبارہ مدینہ منورہ کا سفر شروع کیا۔ 8 ربیع الاوّل کو نبی کریم ﷺ قبا کی وادی میں پہنچے۔ آپ ﷺ نے وہاں اسلام کی پہلی مسجد کی بنیاد رکھی۔ اس مسجد کو "مسجدِ قبا" کہتے ہیں۔ جب آپ ﷺ مدینہ پہنچے تو انصار نے آپ ﷺ کا والہانہ استقبال کیا اور بچیوں نے خوشی کے گیت گائے۔ یہاں آپ ﷺ نے پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی۔

ہجرتِ مدینہ کے بعد نبی کریم ﷺ نے انصار اور مہاجرین میں اخوت اور بھائی چارے کا رشتہ قائم کیا۔ آپ ﷺ نے مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان "میثاقِ مدینہ" کے نام سے ایک معاہدہ طے کیا جس کی بدولت مدینہ شہر بیرونی حملوں سے محفوظ ہو گیا۔ اب مدینہ کی صورت میں مسلمانوں کو ایک ایسا مرکز مل گیا تھا جس کی وجہ سے پورے عالم میں اسلام کا نور پھیل گیا۔

اہم معلومات!

نبی کریم ﷺ کی آمد سے پہلے اس شہر کو "یثرب" کہتے تھے لیکن جب آپ ﷺ ہجرت کر کے یہاں تشریف لے آئے تو یہ شہر "مدینۃ النبی ﷺ" کہلانے لگا۔

مشق

■ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

سوال ۱: ہجرت کا مفہوم کیا ہے؟

سوال ۲: نبی کریم ﷺ نے ہجرت کی رات حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کیا حکم دیا؟

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

سوال۳: نبی کریم ﷺ نے غارِ ثور میں کتنے دن قیام کیا؟

سوال۴: کفارِ مکّہ نے نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے کیا اعلان کیا؟

■ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

سوال۱: ہجرتِ مدینہ کے بعد نبی کریم ﷺ نے کون سے اہم اقدام کیے؟

سوال۲: اللہ تعالیٰ نے غارِ ثور میں نبی کریم ﷺ کی حفاظت کا کیا انتظام کیا؟

■ نیچے دیئے گئے فقرات مکمل کیجیے۔

ا۔ ایک ______ نے غار کے آگے جالا بُن دیا۔

۲۔ 8 ربیع الاوّل کو نبی کریم ﷺ ______ میں پہنچے۔

۳۔ نبوّت کے تیرھویں سال نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ______ کی طرف ہجرت فرمائی۔

۴۔ مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان ______ نامی ایک معاہدہ ہوا۔

TopStudyWorld

Click https://bit.ly/FG-Books to download all PDF FG books for FREE

درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

ا۔ غارِ ثور کے آگے گھونسلہ بنا کر اس میں انڈے دیئے:

الف کبوتروں کے جوڑے نے　　ب چڑیوں کے جوڑے نے

ج طوطوں کے جوڑے نے　　د فاختاؤں کے جوڑے نے

۲۔ آپ ﷺ کو نعوذ باللہ قتل کرنے کا فیصلہ کیا گیا:

الف ابولہب کے مشورے سے　　ب ابوجہل کے مشورے سے

ج عتبہ کے مشورے سے　　د ولید کے مشورے سے

۳۔ نبی کریم ﷺ نے مدینہ سے نکل کر قیام کیا:

الف صفا کی پہاڑی پر　　ب غارِ حرا میں　　ج غارِ ثور میں　　د مروہ کی پہاڑی پر

۴۔ کفارِ مکّہ نے نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لانے والے کے لیے اونٹوں کے انعام کا اعلان کیا۔

الف ستر　　ب اسّی　　ج نوّے　　د سو

درست بیانات کے سامنے (✓) جب کہ غلط بیانات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

ا۔ نبوت کے گیارھویں اور بارھویں سال مدینہ کے چند لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئے۔ ☐

۲۔ نبی کریم ﷺ 6 ربیع الاوّل کو قبا کی وادی میں پہنچے۔ ☐

۳۔ غارِ ثور مکہ سے دس کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ ☐

۴۔ نبی کریم ﷺ نے کفارِ مکہ کی امانتیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیں۔ ☐

عملی سرگرمی

- ہجرتِ مدینہ کے حوالے سے طلبہ کے مابین ذہنی آزمائش کے مقابلے کا انعقاد کروایا جائے۔

برائے اساتذہ کرام

ا۔ طلبہ کو ہجرتِ مدینہ کے حوالے سے کوئی ڈاکیومینٹری دکھائیں۔

۲۔ طلبہ کو ہجرتِ مدینہ کے اسباب، واقعات اور مدینہ منورہ میں قیام کے دوران کیے جانے والے اقدامات نبوی ﷺ تفصیلاً بیان کریں۔